بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اجلاس اتحاد تنظیمات مدارس پاکستان

مؤرخہ: ۳۰ جولائی ۲۰۲۴ *بروز منگل* جامعہ دار العلوم کراچی

آج اتحاد تنظیمات مدارس پاکستان کے قائدین کا ہنگامی اجلاس جامعہ دار العلوم کراچی میں مفتی محمد تقی عثمانی صاحب صدر اتحاد تنظیمات مدارس پاکستان کے زیر صدارت صبح ۱۱ بجے سے ۴ بجے تک منعقد ہوا، اس اجلاس میں اتحاد تنظیمات مدارس پاکستان کے عہدیداران اور مجلس عاملہ کے درج ذیل معزز ارکان شریک ہوئے:

وفاق المدارس العربیہ پاکستان

1	حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب	صدر، اتحاد تنظیمات مدارس پاکستان و وفاق المدارس العربیہ پاکستان
2	حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری صاحب	ناظم اعلیٰ، وفاق المدارس العربیہ پاکستان
3	حضرت مولانا عبید اللہ خالد صاحب	نائب صدر، وفاق المدارس العربیہ پاکستان
4	حضرت مولانا امداد اللہ صاحب	ناظم وفاق المدارس العربیہ پاکستان، صوبہ سندھ
5	حضرت مولانا محمد عمران اشرف عثمانی صاحب	نائب صدر جامعہ دار العلوم کراچی

تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان

1	حضرت مولانا مفتی منیب الرحمٰن صاحب	صدر، تنظیم المدارس اہل سنت و ناظم اعلیٰ اتحاد تنظیمات مدارس پاکستان
2	صاحبزادہ محمد عبد المصطفیٰ ہزاروی صاحب	ناظم اعلیٰ، تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان
3	علامہ صاحبزادہ محمد ریحان امجد نعمانی صاحب	صوبائی ناظم اعلیٰ تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان، صوبہ سندھ

وفاق المدارس السلفیہ پاکستان

1	حضرت مولانا یٰسین ظفر صاحب	ناظم اعلیٰ، وفاق المدارس السلفیہ پاکستان
2	مولانا محمد یونس عاجز صاحب	رجسٹرار، وفاق المدارس السلفیہ پاکستان
3	مفتی محمد یوسف قصوری صاحب	نمائندہ، وفاق المدارس السلفیہ پاکستان، کراچی

رابطۃ المدارس الاسلامیہ پاکستان

1	حضرت مولانا عبد المالک صاحب	صدر، رابطۃ المدارس الاسلامیہ پاکستان
2	مولانا عطاء الرحمٰن	ناظم اعلیٰ، رابطۃ المدارس الاسلامیہ پاکستان
3	مولانا عبد الوحید صاحب	مسئول کراچی، رابطۃ المدارس الاسلامیہ پاکستان (کراچی)

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان

1	علامہ محمد افضل حیدری صاحب	جنرل سیکرٹری، وفاق المدارس الشیعہ پاکستان
2	علامہ قاضی سید فیاض حسین نقوی صاحب	رکن مجلس اعلیٰ، وفاق المدارس الشیعہ پاکستان (کراچی)
3	علامہ ڈاکٹر شبیر حسن میثمی صاحب	سیکرٹری فنانس، وفاق المدارس الشیعہ پاکستان (کراچی)

یہ اجلاس ڈائریکٹر جنرل آئی ایس پی آر لیفٹننٹ جنرل ارشد شریف چوہدری کی ۲۲ جولائی ۲۰۲۴ء کی پریس کانفرنس کے تناظر میں منعقد ہوا، اجلاس میں اتفاق رائے سے مندرجہ ذیل بیان کی منظوری دی گئی:

1. دینی مدارس و جامعات کے قائدین کا اجلاس ڈی جی آئی ایس پی آر کے بیان اور انداز بیان کی شدید مذمت اور رد کرتا ہے، اس میں یہ تاثر دیا گیا ہے کہ ۵۰ فیصد دینی مدارس و جامعات اور ان کے سربراہان نامعلوم لوگ ہیں۔ ہم یہ بتانا چاہتے ہیں کہ دینی مدارس و جامعات اور ان کے چلانے والوں کو پوری قوم جانتی ہے اور الحمد للہ علی احسانہ ان کی خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے، یہ مدارس پاکستان کے قانون کے تحت قائم ہوئے ہیں اور قانون کے دائرے میں مصروف عمل ہیں، اس طرح کا لب و لہجہ کسی بھی صورت میں قابلِ قبول نہیں ہے۔ اس سے ملک بھر میں قائم دینی مدارس و جامعات کے سربراہان، اساتذہ کرام، طلبہ و طالبات، معاونین اور کروڑوں دین دار طبقات کے جذبات مجروح ہوئے ہیں، ہم چیف آف آرمی اسٹاف جناب جنرل سید عاصم منیر سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اپنے ادارے کے ذمہ دار افسران کو ہدایات جاری کریں کہ وہ دینی مدارس و جامعات کے سربراہان، اساتذہ اور طلبہ و طالبات کو مجرم یا ملزم یا مشتبہ سمجھ کر بات نہ کریں، عوام میں آکر دیکھیں کہ ان لوگوں کی عزت کیا ہے؟
2. دینی مدارس و جامعات کے سربراہان نے ملکی تحفظ، سلامتی اور مفاد کو ہمیشہ مقدم رکھا ہے اور کبھی بھی ملکی استحکام اور سلامتی کے خلاف کوئی کام نہیں کیا، ہر مشکل مرحلہ پر مسلح افواج کی حمایت کی اور ہمیشہ دہشت گردی اور فساد کی مخالفت کی اور اس کے نتائج بھی بھگتے، اکابر علماء و مشائخ اس مشن میں شہید ہوئے۔
3. جب پیغام پاکستان مرتب کیا گیا تو انہی علماء نے خودکش حملوں اور دہشت گردی کے خلاف کسی صلہ و ستائش کی خواہش کے بغیر محض ملک و ملت کی خاطر فتوے جاری کئے، تب یہ اہل مدارس ذمہ دار بھی تھے، محبِ وطن بھی تھے اور انہی اداروں کے ذمہ داران ان کی خدمت میں حاضری دیا کرتے تھے۔
4. دینی مدارس و جامعات پاکستان میں خواندگی کو فروغ دیتے ہیں، پسماندہ علاقوں سے بچوں کو لا کر محبِ وطن بناتے ہیں، علم سے آراستہ کرتے ہیں اور معاشرے کا صحت مند شہری بناتے ہیں، ورنہ یہی نوجوان ملک کے مقابل آمادۂ پیکار گروہوں کے ہاتھ چڑھتے اور ملک کے خلاف استعمال ہوتے، آج ان اداروں کی خدمات کی قدر کرنے کے بجائے انہیں شک کی نگاہ سے دیکھا جا رہا ہے۔
5. دینی مدارس و جامعات کے ذمہ داران نے سیاسی انتشار اور محاذ آرائی سے فائدہ اٹھانے کا کبھی سوچا بھی نہیں ہے، ہمیشہ ملک کی خیر خواہی کی ہے، مسلح افواج اور ملکی سلامتی کے لیے دعا گو رہے ہیں۔

6. اتحادِ تنظیمات مدارس پاکستان کی قیادت نے ہمیشہ مزاحمت کے بجائے مذاکرات اور مکالمے کو ترجیح دی ہے، ہماری تاریخ اس کی شاہدِ عدل ہے، لیکن ذمہ دار قوتوں نے طے شدہ معاملات کو ہمیشہ قانونی شکل دینے کے بجائے اس میں رکاوٹیں ڈالی ہیں، وقت آگیا ہے کہ اس روش کو ترک کرکے سنجیدگی سے مسائل کو حل کیا جائے اور ماتحت افسران کے بجائے وہ سربراہان، جن کے پاس فیصلہ کرنے، اسے قانونی شکل دینے اور نافذ کرنے کا اختیار ہے، وہ دینی مدارس کے بارے میں سرسری اور غیر ذمہ دارانہ بیانات جاری کرنے والوں کو روکیں، اور مدارس کے مسئلہ پر سنجیدگی کا مظاہرہ کریں۔

7. مفاہمت کی حکمتِ عملی اختیار کرنے کے بجائے دینی مدارس و جامعات کو مزاحمت کے راستے پر ڈالنے کی دانستہ یا نادانستہ کوشش کی جارہی ہے، ہم متنبہ کرنا چاہتے ہیں کہ موجودہ طرزِ عمل سے ان عناصر کو تقویت نہ پہنچائی جائے جو مفاہمت کے بجائے مدارس کو مزاحمت پر مجبور کریں، ملک و ملت کا فائدہ اسی میں ہے کہ معقولیت اور شائستگی کا راستہ اختیار کیا جائے۔

8. بااختیار اداروں کی یہ حکمتِ عملی ہماری سمجھ سے بالا ہے کہ ایک طرف مالی معاملات میں شفافیت کا مطالبہ کیا جاتا ہے اور دوسری طرف دینی مدارس و جامعات کے بینک اکاؤنٹس کو منجمد کردیا جاتا ہے اور شیڈولڈ بینکوں میں اکاؤنٹ کھولنے اور انہیں آپریٹ کرنے کو ناممکن بنایا جارہا ہے، یہ عملی تضاد ناقابلِ فہم ہے۔

9. ہمارے تجربات نے بتایا ہے کہ اس وقت حقیقی اقتدار و اختیار ریاست کے پاس ہے، اس لیے بہتر ہوگا کہ چیف آف آرمی اسٹاف خود براہِ راست اس مسئلے کا سنجیدگی سے جائزہ لیں، اور اس کے دور رس نتائج کو مدِ نظر رکھتے ہوئے مدارس کے ساتھ ریاستی اداروں کا رویہ درست کریں اور اس معاملے میں کسی بیرونی دباؤ کی پروا نہ کریں۔

10. اتحادِ تنظیمات مدارس پاکستان کی قیادت نے فیصلہ کیا ہے کہ دینی مدارس و جامعات کی حریتِ فکر و عمل پر کوئی سمجھوتا نہیں کیا جائے گا، ہر قیمت پر دینی مدارس و جامعات کی حریتِ فکر و عمل کا تحفظ کیا جائے گا، اس مقصد کے لیے چاروں صوبائی صدر مقامات اور وفاقی دارالحکومت میں دینی مدارس و جامعات کے بڑے بڑے کنونشن منعقد کیے جائیں گے اور ان میں اہلِ مدارس اور پوری قوم کو حقائق سے آگاہ کیا جائے گا۔

11. پاکستان کے دینی مدارس و جامعات میں دیگر ممالک سے طلبہ و طالبات دینی تعلیم حاصل کرنے آتے تھے اور وہ واپس جاکر اپنے اپنے ممالک میں پاکستان کے غیر سرکاری سفیر کا کردار ادا کرتے تھے، نامعلوم وجوہات کی بنا پر غیر ملکی طلبہ کو ویزے دینے بند کردیے گئے اور اس طرح رضاکارانہ سفارت کاری کا باب بند کردیا گیا اور اب وہ لوگ بھارت کا رخ کرتے ہیں اور اس کا فائدہ بھارت کو پہنچ رہا ہے، جبکہ ساری دنیا میں تعلیم و تعلم کے لیے روابط کھلے رہتے ہیں، خود ہمارے ملک کے طلبہ مختلف شعبوں میں اعلیٰ تعلیم کے لیے دنیا بھر کے ممالک جاتے ہیں اور ایسے عالم میں کہ ہم ایک ایک ڈالر

کے محتاج ہیں، زرِ مبادلہ باہر جارہا ہے، جبکہ دینی مدارس وجامعات میں تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ وطالبات اپنے اپنے ممالک سے زرِ مبادلہ پاکستان لارہے تھے۔ خود ہماری یونیورسٹیوں میں بھی بیرون ممالک کے طلبہ زیر تعلیم ہیں۔

12. ہم ایک بار پھر حقیقی بااختیار اربابِ اقتدار کو پیغام دینا چاہتے ہیں: ملک وملت کا مفاد اس میں ہے کہ دینی مدارس و جامعات کو حریف سمجھنے کے بجائے حلیف سمجھا جائے، پراپیگنڈے اور بدگمانیوں پر قائم کردہ تاثر کو ذہنوں سے نکالا جائے اور حسنِ ظن اور اخلاص کے ساتھ مسائل کو سلجھایا جائے۔

13. اتحادِ تنظیمات مدارس پاکستان کا پہلا صوبائی کنونشن ۲۸ اگست ۲۰۲۴ بروز بدھ صبح ۹ بجے کراچی میں منعقد ہوگا۔

14. اتحادِ تنظیمات مدارس پاکستان کی رکن تنظیمیں حسبِ ذیل ہیں:

(الف) وفاق المدارس العربیہ پاکستان (ب) تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان (ج) وفاق المدارس الشیعہ پاکستان

(د) وفاق المدارس السلفیہ پاکستان (ہ) رابطۃ المدارس الاسلامیہ پاکستان